پیدرو آباد: جماعت احمدیہ مسلمہ

ایک سائیکل سفر جو صوبے کی سڑکوں پر امن کا پیغام پھیلا رہا ہے۔

مختلف ثقافتوں اور مذاہب کے درمیان پُر امن بقائے باہمی کی مثال بنتی ہوئی مسجد بشارت، جہاں سے ایک سائیکل سفر، مختلف مراحل میں آلٹو جوادالکبیر کے کئی مقامات سے گزرے گا۔

رافیل کاسترو، نیوز رپورٹر

پہلے دن کے سفر کے بعد، جو پیدرو آباد، بوجلانس، کاسٹر وڈیل ریو اور واپس پیدرو آباد کے سفر پر محیط تھا، کل دوسرے دن، پیدرو آباد سے مونٹورو، کارڈینا اور پھر واپس پیدرو آباد کا سائیکل سفر کیا گیا۔

اس سائیکل سفر میں مختلف قومیتوں کے تقریباً ایک سو سائیکلسٹ حصہ لے رہے ہیں جن کا مقصد دنیا میں پیغام امن پھیلانا ہے۔

تیسرے مرحلہ میں آج بزور پیر،، پیدرو آباد سے قرطبہ اور سیر وموریانو، اور دوبار پیدرو آباد تک سفر ہو گا۔

اس سائیکل سفر میں حصہ لینے کے لیے دنیا کے مختلف ممالک جیسے برطانیہ، اسپین، فرانس، کئی افریقی ممالک، اور یہاں تک کہ جاپان جیسے مقام سے بھی، افراد شریک ہوئے۔ جو کہ سائیکل سفر کے اس دوسرے ایڈیشن میں شامل ہونے سے محروم نہیں ہونا چاہتے تھے۔ جو کہ غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے اور جس کا پیغام بہت واضح ہے کہ ''بین الاقوام امن کی تلاش''۔

جماعت احمدیہ مسلمہ ہی وہ جماعت ہے جو اس سائیکل سفر کے دوسرے ایڈیشن کی مدار المہام ہے (اس کا پہلا ایڈیشن گزشتہ سال والنسیا میں منعقد کیا گیا تھا)۔ اور تمام دنیا میں ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کا نعرہ بلند کئے ہوئے ہے۔ جو پیدرو آباد میں اس جماعت کے صدر مقام 'مسجد بشارت' کے افتتاح کے موقع پر 1982 میں اس مسجد (بشارت) میں بلند کیا گیا اور آج پوری دنیا میں جماعت احمدیہ کے ماٹو کے

طور پر ان کی پہچان بن چکا ہے۔ آج 200 سے زائد ممالک میں 167 ملین سے زائد افراد اس جماعت کا حصہ ہیں۔

"یہ ایک بہت خوش اخلاق جماعت ہے جس کا سب کو تعارف ہونا چاہیئے"۔

(انتونیو سے رانو صدر کالج برائے کمرشل ایجنٹس)

جماعت کے امیر عبد الرزاق گزشتہ روز اس سائیکلنگ ایونٹ کو ملنے والی پذیرائی پر بہت خوش دکھائی دے رہے تھے۔ اس تقریب میں اس ایونٹ کے شرکاء اور معزز مہمانان کے لئے عشایئے کا اہتمام کیا گیا تھا اور تمام مہمانان نے پیش کئے جانے والے پاکستانی کھانوں کو بہت پسند کیا۔ جو برطانیہ سے آئی ہوئی ٹیم نے بہت محبت اور محنت سے تمام مہمانان کے اعزاز میں تیار کئے تھے۔

اس تقریب میں قصبے کے میئر خوآن انتونیو رے یس کے علاوہ آفیشل کالج آف کمرشل ایجنٹس کے صدر (انتونیو سیرانو) بھی موجود تھے۔ جنہوں نے نے جماعت احمدیہ کی قیام امن کے لیے کی جانے والی کاوشوں کو سراہا۔ ان کا کہنا ہے:

"یہ ایک بہترین مثال ہے جسے ہر قسم کے مذہبی یا قومی تعصب کے بغیر جاننے کی کوشش کی جانی چاہیئے"۔

اوپر سائیکل سفر میں حصہ لینے والے افراد کے تصاویر، جس کا آج آخری دن ہے۔

نیچے بین الملّت و بین المذاہب رواداری کے خوبصورت لمحات اور گاؤں کے مئیر خوان آنتونیو رے یس کی خدمات کا اعتراف۔